AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس ناول کے تمام جملہ حقوق مصنفہ کے پاس محفوظ ہیں۔
کاپی کرنے والے کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

فخر فروشی

از

رسمِ الفت

انتساب !

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore Digital Read

پاگل بھائی اور پیاری بہن
آپ کے نام

دوست بدل جاتے ہیں۔ محبت کرنے والے چلے جاتے ہیں۔ لیکن بہن بھائی ابدی ہیں۔

ہمارے راستے بدل سکتے ہیں لیکن ہم ہمیشہ جڑے رہیں گے۔

کچھ خواب ہیں جن کو لکھنا ہے

اور تعبیر کی صورت دینی ہے

کچھ لوگ ہیں اجڑے دل والے

جنہیں اپنی محبت دینی ہے

کچھ پھول ہیں جن کو چننا ہے

اور ہار کی صورت دینی ہے

کچھ اپنی نیندیں باقی ہیں

جنہیں بانٹنا ہے کچھ لوگوں میں

اور ان کو راحت دینی ہے

اے عمر رواں !ذرا آہستہ چل۔۔

ابھی خاصہ قرض چکانا ہے

AESTHETICNOVELS.ONLINE

یہ میری دوسری تحریر ہے۔۔۔پہلی تحریر سے بلکل مختلف،اس ناول میں، میں نے ایک ایک لفظ بہت دل سے، محبت اور محنت سے لکھا ہے۔۔۔

یہ ایک تخیلاتی کہانی ضرور ہے لیکن میں نے اس میں کوشش کی کہ حقیقت کے تاثر کو برقرار رکھوں۔۔۔جب کوئی پڑھنے بیٹھے تو اسے یہ باتیں ماورائی باتیں نہ لگیں۔۔۔اپنی پہنچ سے دور کردار نہ لگیں۔۔۔۔بلکہ ہر ممکن کوشش کی کہ یہ کہانی سب کے جذبات واحساسات کی ترجمانی بن جائے۔۔

جو بھی اسے پڑھے اسے آپنی فیلنگز اس میں دکھائی دیں۔۔۔اور اس میں میں کہاں تک کامیاب رہی یہ آپ لوگوں کا فیڈبیک ڈیسائڈ کرے گا

اب بات کرتے ہیں کہانی کے پلاٹ کی اس میں بہت سے کردار ہیں۔۔

وائٹ پیلس میں رہنے والی ایک فیملی جس میں ماں باپ اور شرارتی مگر ایک دوسرے کا ساتھ دینے والے ٹرپلٹس بھائیوں کی کہانی ہے جو کہ ترقی میں مقیم ہیں۔۔۔۔

اور کچھ بیلاروس میں مقیم لوگوں کی سنگ دلی اور کچھ نرم دل لوگوں کی کہانی ہے۔

جو یہ بتاتے ہیں کہ دنیا اگر برے لوگوں سے بھری پڑی ہے تو، اچھے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے۔۔۔یہاں ہر طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں۔۔۔۔

کچھ بھائیوں کی سنگ دلی کی کہانی ہے۔۔۔اور کچھ دوستی کے پرجوش لمحوں کی کہانی ہے

-Explore, Dream and Read

یہ رشتے اور موسم ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں، کبھی حد سے زیادہ اچھے۔۔۔اور کبھی برداشت سے باہر۔۔بس فرق صرف اتنا سا ہے کہ موسم جسم کو تکلیف دیتے ہیں اور رشتے روح کو۔

(آپ کوشش کریں کہ کسی کی زندگی میں تکلیف کا باعث نہ بن جائیں، کوئی آپ کو بری بات پہ یاد نہ کرے(

یہ قلم جب بھی کسی کے ہاتھ میں آتا ہے تو یہ اس کی سوچوں کو الفاظ کا روپ دیتا ہے۔۔۔ میں نے بھی کوشش کی کہ آپ قارئین کو زندگی کا ایک اور پہلو، زندگی کے کچھ اور رنگ دکھاؤ، زندگی کا وہ اینگل دکھاؤ وہ منظر دکھاؤ جو میں دیکھتی ہوں۔۔۔ یہ بھی ممکن ہے کہ میرا اینگل چیزوں کو یا زندگی کو اس طرح آپ کے سامنے پیش نہ کر سکے جس طرح آپ چاہتے ہیں ۔۔۔ پھر بھی اس دنیا میں موجود لاکھوں لوگوں میں سے کسی ایک کا نظریہ تو مجھ سے ملتا ہو گا ۔۔۔

میں نے اس تحریر میں، میں نے اپنی بات کہی ہے۔۔ اسے پڑھتے ہوئے شاید آپ اسے "اپنی بات" سمجھیں۔
"اپنا احساس" سمجھیں۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

امید کرتی ہوں آپ اس سفر میں میرا ساتھ دیں گے۔۔

آپ کی قیمتی آرا کی منتظر
رسمِ الفت

میرے لئے یہ سانسیں بھی
اتنی مشکل کیوں ہیں
میری آنکھوں کے آگے
اتنی دیواریں کیوں ہیں
میرے پیروں میں اتنی
زنجیریں کیوں ہیں
میرے ہاتھ میں ایسی
تقدیریں کیوں ہیں

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اندھیری رات کے دامن میں دودھائیاں چاندنی ہر سو پر پھیلائے ہوئے تھی، اس چاندنی کے فسوں خیز ماحول میں وہ بے خیال سا بڑے سے پتھر پر بیٹھا مجسم معلوم ہو رہا تھا، چاند بڑی تمکنت کے ساتھ ستاروں کے جھرمٹ میں جلوہ گر تھا جیسے دیکھتے ہوئے جانے کس کے خیال میں غرق تھا۔۔۔ سامنے پانی میں چاند کا جھل مل کرتا عکس ڈگمگا رہا تھا، چاروں طرف پھیلی مٹی کی بھینی بھینی خوشبو شخصیت پر اچھا اثر ڈال رہی تھی۔۔ پانی کی لہروں کا لمحہ بہ لمحہ اٹھتا شور ماحول میں ارتعاش سا پیدہ کر رہا تھا، پاس میں جلتی لکڑیاں اور ان سے اٹھتی چنگاریاں گرمائش کا احساس بخش رہی تھی، ان کے ساتھ اٹھتا دھواں ہوا کے ساتھ ہلکورے لے رہا تھا۔۔ ہوا اس مجسم کے لباس اور بالوں کے ساتھ اٹھکلیاں کرتی رواں دواں تھی، مگر کسی بھی چیز کا اثر اس ابنِ آدم پر نہیں ہو رہا تھا، انکھیں موندے جانے کس مراقبے میں ڈوبا ہوا تھا

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

I used to blieve

We werehurnin on the

Edge of something beautiful

Something beautiful

Sellin a bream

Smoke and mirrors keep us

Waitin on a miracle

On a miracle

Say,go through the darkest

Of day

Heaven a heartbreak

Away

Never let you go

Never let you go

Oh,its been a hell

A ride

Drising the edge of

A knife

Never let you go

Never let you go

AESTHETICNOVELS.ONLINE

واٹ دی ہیل اس دس؟؟وہ اس کان چیرتی آواز میں زور سے چیخا تھا

واٹ؟جواب کے بجائے جھنجھلایا ہوا سوال آیا تھا

یہ بند کرو گدھے آنے والے نے خود ہی آگے بڑھ کے پلئیر بند کیا تھا

کیا کر رہے ہو الماری میں گھس کر بتاؤ تو سہی اور یہ کمرے کی کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے؟ کیا ہے برو آتے ہی سوالوں کی بوچھاڑ شروع کر دی آج ممی نے آپ کو اپنی جگہ بھیجا ہے کیا؟بیزاریت ہی بیزاریت تھی اس کے لہجے میں۔وہ جھنجھلایا ہوا الگ رہا تھا ساتھ ساتھ الماری میں لٹکے کپڑوں کو اتار اتار کر باہر پھینک رہا تھا۔پورے کمرے کا نظارہ ہی بدلا ہوا تھا صوفے

پر، بیڈ پر جگہ چیزیں بکھری پڑی تھی عموماًاس کا کمرہ اسی حالت میں دیکھنے کو ملتا تھا مگر آج کچھ زیادہ ہو گیا تھا۔۔۔ اسے اس سب سے کوفت ہو رہی تھی مگر اس لارڈ صاحب کے تو مزاج ہی نرالے تھے

تم یہ سب چھوڑو اور یہ بتاؤ کرنا کیا چاہ رہے ہو؟ اسے بازو سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی جانب موڑا

یار میرا پاسپورٹ نہیں مل رہا ۔۔ آخر ہار مانتے ہوئے وہ بیڈ پہ لگے کپڑوں کے ڈھیر پہ ڈھیر ہوا ۔اس کا اپنا حلیہ بھی کمرے کے جیسا ہی تھا۔۔۔ کھلے گلے والی شرٹ ساتھ میں بلیک ٹراؤزر پہنے بکھرے بالوں میں وہ خاصا بے زار لگ رہا تھا۔۔ سبز مر کتی آنکھوں میں لال دوڑے دوڑ رہے تھے۔ آنکھیں رات بھر جاگنے کی چغلی کھا رہی تھیں

گڈ ...ایک تو تمہاری بات یہی سے شروع ہو کر یہی ختم ہوتی ہے۔ صوفے سے کپڑے دائیں بائیں کرتے عالم نے بیٹھنے کی جگہ بنائی

تو کیا چاہتے ہو یار کیا کروں میں گھر بیٹھ جاؤں کیا۔۔۔ منہ کے زاویے بگاڑتے فون اٹھایا تھا

تو کس نے کہا گھر بیٹھنے کو۔۔۔

موم ڈیڈ۔۔۔ لفظی جواب آیا تھا

تو وہ پریشان ہوتے ہیں نہ تمہارے لئے۔۔ مصلیحتی انداز اپنایا

میں بچہ نہیں ہوں۔۔

واقعی۔۔۔ لیکن حرکتوں سے تو نہیں لگتا۔۔ آنکھیں گھماتے کہا

اچھا چھوڑو یہ سب اور مجھے پتا ہے ممی نے نکالا ہو گا۔۔ آپ مجھے لا کر دیں مجھے ضروری چاہئے۔۔ بیٹھتے ہوئے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کیا

ہاں اور کب ضروری نہیں چاہئے ہوتا تمہیں میرے بھائی..

لا کر دے رہے ہیں یہ میں خود ہی کچھ کروں۔۔۔ پھاڑ کھانے والے انداز میں کہتے اس کا جواب سنے بناواشروم میں گھس گیا۔۔ جیسے جانتا ہو کہ کام ہو جائے گا

بڑا ہی کوئی خبیز انسان ہے تو۔۔ اونچی آواز میں اسے سنایا مگر جواب ندارت جیسے اس کا اس سب سے تعلق ہی نہ ہو

تو اب کیا کرے گا پلان کینسل کیا؟؟ پریشانی جھلکتے لہجے میں سوال آیا مگر مقابل کو تو جیسے پرواہ ہی نہیں تھی

کیا کبھی اے ڈی کے پلان کینسل ہوئے ہیں؟ واہ کیا ادائے بے نیازی تھی

نہیں ہوئے تو نہیں مگر۔۔۔ توثیق گز گز کا شکار ہوا

مگر کیا یار عالم ہے نہ وہ کرے گا نا کام ہمیشہ کی طرح لا دے گا رات تک۔۔ کافی کا سیپ لیتے ہوئے کہا

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

ہوں ویسے یار یہ تمہارے بھائی کا ظرف ہے ورنہ کوئی اور ہوتا تو ابھی تک تو گھر سے بے دخل ہو چکا ہوتا۔۔ اب کی بار توثیق نے بھی خوشگوار موڈ میں کہا

ہاہاہاہاہا۔۔ ہاں نہ ویسے راز کی بات بتاؤں کبھی کبھی مجھے بھی حیرت ہوتی ہے اس کی حس برداشت پہ کبھی بے زار نہیں ہوا وہ۔۔۔ اے ڈی نے کچھ رازدارانہ انداز میں اظہارِ خیال ظاہر کیا۔۔۔ جس پہ دونوں بہ وقت مسکرا اٹھے

ایک عالم ہے کیسا سلجھا ہوا اور کام سے کام رکھنے والا اور وہ دوسرا ایمان وہ تو اپنی ہی دنیا میں گم رہتا ہے اور ایک تو ہے۔۔۔ اب تمہارا ذکر کیا کہوں میں۔۔ تمہارا تو اللہ ہی حافظ ہے۔۔ توثیق نے اپنا تجزیہ شئر کیا

اللہ اللہ خیر صلا۔۔۔ کہتے ساتھ وہ ہلکے سے مسکرایا اس کی گہری سبز آنکھیں تک مسکرائی تھیں۔۔ وہ کبھی کبھی ایسے مسکراتا تھا۔۔۔ "جان لیوا"۔۔

ویسے تیرا یہ جنون کب تک اپنی منزل پائے گا۔۔ آنکھوں کو چھوٹا کرتے توثیق نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا تھا

کبھی نہیں۔ میں آزاد پنچھی ہوں آزاد ہی رہنا چاہتا ہوں۔۔ میں پرواز کرنا چاہتا ہوں، آسمانوں میں چھپے ستاروں اور سمندر کی تہہ میں بستے سیپ دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔ آسمان کو چھوتی چوٹیوں کو سر کرنا چاہتا ہوں، برفوں کا طوفان دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ طوفان کا صحرا میں کرتا رقص دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔ میں خود کو دریا کے پانی کے ہچکولوں کے سپرد کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ بولتے ہوئے اس کی

آنکھوں میں جیسے دیئے ٹمٹمانے لگے تھے وہ کہیں اور ہی پہنچ گیا تھا۔۔۔

اور تو اب تک یہی کرتا آیا ہے اب آگے تجھے نہ اس کے لئے بہت سے پیسے بھی کمانے پڑیں گے کیونکہ اب تو تیرے ڈیڈ نے بھی انکار کر دینا ہے تمہاری ان بے لگام خواہشات کی قیمت وہ ادا نہیں کرنے والے تنگ آ گئے ہیں وہ۔۔ توثیق نے اسے حقیقت سے روشناس کروایا تھا جس پہ وہ لب دبا کر مسکراہٹ چھپا گیا تھا

چاہے انکار ہی کیوں نہ ہو جائے

یہ جو خواہشوں کا پرندہ ہے

اسے موسموں سے غرض نہیں

AESTHETIC NOVELS ONLINE
Explore, Dream and Read

یہ اڑے گا اپنی ہی موج میں

اسے آب دے کہ سیر اب دے

اچھا نہ اب ناراض تو نہ ہو۔۔اس نے دونوں بازو عالم کے گرد لپیٹے یہ اس کا ناراضگی ختم کرنے کا انداز تھا

واہ بئی واہ بڑا بھائی چارا ہو رہا ہے یہاں تو۔۔یمان نے اندر جھانک کر خوشگواری سے کہا اور اندر آکر بیڈ پہ بیٹھا

کیوں تم جیلس ہو رہے ہو کیا؟اے ڈی نے اسے بازو پہ پنچ مارا

نہیں میں کیوں جلوں تم لوگوں سے۔۔اور یہ ہاتھ اپنے قابو میں رکھا کر۔۔اس نے کلس کر کہا دونوں ہنسنے لگے۔۔

اور تم۔۔ جاب بھی چھوڑ دی۔انسان بن جاب تو۔۔۔یمان نے اے ڈی کی طرف اشارہ کرتے کہا

ویسے وہ سیانے کہتے ہیں کچھ لوگ آپ کی کام سے کیڑا، آپ کے سٹائل سے کیڑا، آپ کی رائے سے کیڑا، آپ کی ہر بات سے کیڑا نکالیں گے مگر اپنے اندر کا کیڑا نہیں نکالیں گے۔۔

اے ڈی نے تمسخرانہ انداز میں کہا جس پہ عالم نے اسے ہائے فائے کیا اور دونوں کے قہقہے بلند ہوئے

میں سچ کہہ رہا تھا۔۔یمان نے منہ بسورے ہوئے کہا

-Explore, Dream and Read

وہ جانتا تھا جب بھی وہ دونوں مل جاتے تھے اس کا ریکارڈ لگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے سو وہ برا منائے بغیر بولا

اگر سچ بولنے کا شوق ہو تو اپنے بارے میں بالا کرو لوگوں کی زندگی عذاب مت بناؤ۔۔ اے ڈی کیا کسی سے کم تھا

تم نہ

ہاں میں کیا

نہایت ہی کوئی ڈھیٹ انسان ہو مجھے نہ پورے ترقی میں ابھی تک ایسا انسان تو کیا جانور بھی نظر نہیں آیا۔۔۔ یمان نے پیچھے ٹیک لگاتے بے پرواہ انداز میں کہا

No one is you and

That's your superpower

واہ کیا ادائے بے نیازی رکھتا تھا

تجھے دیکھ کے ایک شعر یاد آگیا۔۔ یمان نے تھیکے سے انداز میں کہا

ارشاد ارشاد اے ڈی اور عالم دونوں بہ وقت بولے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

انا کی محور غرور ہستی

خود کا محور خدائے حق ہے

انا میں بندہ غلام اپنا

خودی کی منزل رضائے حق ہے

انا کی قید سے نکل آ۔۔

واہ واہ واہ۔۔ اوئے تم تو اچھا خاصا بول لیتے ہو۔۔ دونوں ہنسنے لگے تھے

تنقید کے لئے علم کا ہونا ضروری ہے جب کہ نقطہ چینی کے لئے جہالت ہی کافی ہے۔۔۔اے ڈی نے سر عالم کی گود میں رکھتے جوابی وار کیا تھا

کیا مطلب میں تجھے جاہل لگتا ہوں ہاں۔۔۔؟ یمان تو بھڑک ہی گیا تھا

نہیں یہ تو تو کہہ رہا ہے میں نے تو علم والا بھی کہا ہے اب یہ تیری اپنی چوائس تھی۔۔کندھے آچکا کر ایک آنکھ ونگ کی باتوں میں بھلا اس سے کوئی جیت پایا تھا

پتا نہیں نہ تیرے اندر کس چیز کی آگ ہے اور تو چاہتا کیا ہے۔۔۔اب کی بار عالم نے بھی حصہ ڈالنا ضروری سمجھا جو ابھی تک صرف ہنسنے پہ اکتفا کر رہا تھا

تیری یہ خواہشات نہ ایک دن جلا ڈالیں گی تجھے۔۔۔اس کے جواب نہ دینے پہ یمان نے بات کو تول دیا

پرواہ نہیں۔۔۔وہ اٹھا موبائل اٹھایا اور ٹیرس کی طرف بڑھ گیا پھر رک کر آدھا رخ موڑا

جس تجلی نے جلا ڈالا کوہ طور کو۔۔۔!

وہ تجلی ہم شاہ رگ میں لئے بیٹھیں ہیں۔۔۔

کہتے ساتھ دائیں آنکھ دبائی تھی۔۔جس پہ دونوں چڑ گئے

دفع کرو جو جی میں آہے کرنے دو کسی کی سننے والا نہیں۔۔عالم نے جل بھن کے کہا یمان کندھے اچکاتے باہر نکل گیا

وہ ریڈ کلر کے لباس میں ملبوس تھا گول گلے والی فل سلیوز کی شرٹ جس کے بازو اس نے کہنیوں تک فولڈ کر رکھے تھے۔۔مضبوط کلائی بلیک بیلٹ والی واچ میں بندھی تھی اور بلیک

پینٹ۔۔ آج توثیق کی منگنی تھی اس وقت بہت سے لوگ وہاں چلتے پھرتے باتوں میں مشغول نظر آرہے تھے۔۔۔اس نے اندر آکر ایک نظر دوڑائی اور اپنے دوستوں کے گروپ کو دیکھ کر وہاں کی طرف بڑھ گیا بہت سی نظریں اس کی طرف اٹھی تھیں مگر وہ نظر انداز کرتا آگے بڑھ گیا

ہیلو گائز۔۔ کرسی گھسیٹ کے بیٹھتے سب کو متوجہ کیا

ہائے سب نے اسے سر سے پیر تک دیکھا

کیا ہے جو ایسے دیکھ رہے ہو تم سب۔۔ آبرو آچکا کر تعجب سے پوچھا

یار تو نے کیا حلیہ بنایا ہوا ہے۔۔ ان میں سے اوکان نے خفگی سے کہا

کیا ہوا ہے میرے حلیے کو اچھا خاصا تو ہے۔۔ شرٹ کو دونوں انگلیوں سے پکڑ کر دیکھا

یار منگنی ہے آج

تو کیا شیر وانی پہن کے آتا اس نے دانت دکھاتے آنکھوں گھمائیں

اچھا یار اسے چھوڑو یہ تو اپنے باپ کی بھی نہیں سنتا۔۔ عالم نے ہنستے ہوئے بات کو رفع دفعہ کیا

میرا باپ آپ کا بھی کچھ لگتا ہے جانی۔۔۔ بائے داوے مجھے نہ نیبی بچہ بننے میں کوئی دلچسپی نہیں۔۔ وہ پھر بھی باز نا آیا

تمھارے اندر یہ خصوصیات کوئی پیدا بھی نہیں کر سکتا۔۔ اب کی بار سامنے بیٹھے یمان نے آنکھوں چھوٹی کرتے تاک کے وار کیا

وہ اس لئے کہ میں ان خصوصیات کو خوبیوں کے بجائے خامیوں کے زمرے میں رکھتا ہوں اور میں جان بوجھ کے اپنے اندر خامیاں پیدا نہیں کر سکتا۔۔۔ وہ دانستہ مسکرایا باقی سب بھی ہنسنے لگے تھے وہ ہمیشہ ان بھائیوں کی گفتگو کو انجوائے کرتے تھے

ڈیٹھائی میں تم سے آگے کوئی نہیں۔۔۔ وہ جیسے ہار مان چکا تھا

-Explore, Dream and Real

مجھے اس بات پہ واقعی ہی میں فخر ہے۔۔اس کا لہجہ شریر تھا

ہائے۔۔۔ایک لڑکی سلیو لیس ٹاپ کے ساتھ پیچ شارٹ سکرٹ ڈائے شدہ بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھے منہ میک اپ سے لدا ہوا تھا۔۔آل اور اچھی لگ رہی تھی

ہیلو۔۔ہیلو دو تین نے استقبال کیا

آپ۔۔وہ لڑکی عالم کو دیکھتی کبھی یمان تو کبھی اے ڈی کو وہ کنفیوژ لگ رہی تھی

جی میں اپنے ڈیڈ کا ہینڈ سم، سمارٹ، خوبصورت اور شریف سا بیٹا۔۔۔اے ڈی۔۔وہ الگ بات ہے وہ مانتے نہیں۔۔اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کیا

اس کی آنکھوں میں مسکراہٹ اور ہونٹوں پہ مسکان تھی

وہ لڑکی عجیب الجھن کا شکار خاموش کھڑی دیکھ رہی تھی

یہ اپنے ڈیڈ کا کھڑوس، اکڑ، سڑیل اور نیم چڑھا کریلا ہے عالم البتہ وہ یہ بھی ماننے سے انکاری ہیں۔۔۔اب کی بار سب کے قہقہے بلند ہوئے

شٹ اپ یار۔۔۔عالم نے اسے خشمگین نظروں سے دیکھا آگے سے اس نے دونوں ہاتھ اٹھائے جیسے سیر نڈر کر رہا ہو

آپ مسٹر عالم ہیں نہ۔۔وہ شاید اب پہچان گئی تھی

کوئی شک۔۔اب کی بار پھر اے ڈی کی زبان پہ کھجلی ہوئی تھی

ایک سیلفی لے سکتی ہو پلیز۔۔اس نے ایک نظر سب کو دیکھتے عالم سے کہا

تو لو اس میں اس سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے آپ کا اپنا فون اپنا چہرہ ہے۔۔۔اب کی بار یمان نے معصومیت سے دخل دیا

نہیں میں ان کے ساتھ سیلفی لینے کی بات کر رہی ہوں۔۔وہ برا منا گئی تھی

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

کیوں کیا یہ کوئی عجیب سی چیز لگ رہی ہے۔۔ خیر لے لو ہمیں بھلا کیا مسئلہ ہو گا۔۔۔ اوکان نے آنکھوں مٹکاتے آگ لگائی

نہ کرو یار۔۔ڈیمر نے انہیں مخاطب کیا اور وارن بھی جس پہ سب نے خاموشی سادھ لی مگر وہ ان کے خاموش ہونے سے پہلے ہی جا چکی تھی

عالم ملک کا جانا مانا ایکٹر تھا۔۔ ہزاروں اس کے چاہنے والے تھے فلم انڈسٹری "عالم اکوسے چغتائی" کے بغیر دھندلی تھی۔۔۔ وہ جہاں جاتا ہزاروں مداح اس کے ارد گرد رہتے تھے اور وہ بھی انہیں مایوس نہیں کرتا تھا اور اب تو وہ اس سب کا عادی ہو چکا تھا مگر یمان اور اے ڈی اس کا مزاق اڑاتے تھے۔۔۔ وہ کیا کہتے گھر کی مرغی دال برابر ہوتی۔۔

وہ سب آپس میں گپ شپ کررہے تھے اتنے میں توثیق باقی مہمانوں کو بھکتا کر ان کی طرف آیا۔۔ ہلو۔۔۔ !تھری پیس پہنے، بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے، کلائی پہ گھڑی اپنی قیمت کا پتا دے رہی تھی۔۔ اپنی تیاری کے ساتھ وہ کوئی شہزادہ ہی لگ رہا تھا آخر کو تھا تو ترکش۔۔۔۔

شکر تو بھی آگیا ورنہ میں سمجھا تھا کہ کدھر جنگل ونگل میں کھو گیا ہے۔۔ اے ڈی سے گلے ملتے آنے کا شکریہ اور دیر سے آنے کا شکوہ کیا۔

نہیں بئی آج تو آنا ضروری تھا آج تیری آزادی سلب ہو چکی ہے تو میں افسوس کرنے نا آتا ایسا ممکن ہے بھلا۔۔۔ ایک آنکھ ونگ کرتے کہا توثیق نے اسے پنچ مارا اور پھر مسکراتے ان کے ساتھ ہی براجمان ہو گیا

یہ ان کا گروپ تھا

عالم، اے ڈی، یمان، ڈیمر، اوکان اور توثیق یہ سب کالج ٹائم سے ساتھ تھے ایک دوسرے کے ہر راز سے واقف۔۔ کالج اور یونی میں بھی ان کی دوستی کا ڈنکا بجتا تھا اب بھی وہ کافی مقبول تھے

-Explore, Dream and Read-

لوگوں میں۔۔۔ان میں سے توثیق اپنی ڈیڈ کے ساتھ بزنس کر رہا تھا،ڈیمر کا گاڑیوں کا شوروم تھا جو کے اس کے ڈیڈ کا تھا ان کی ڈیتھ کے بعد ڈیمر ہی اسے سنبھال رہا تھا۔۔۔اوکان فری لانسر تھا اور آج کل ویلا گھوم رہا تھا۔۔یمان فٹ بالر تھا دیکھنے میں کافی کول تھا مگر جب میدان میں اترتا تھا تو میدان مار کے ہی نکلتا تھا لوگ اس کے دیوانے تھے۔۔۔۔عالم ایکٹر تھا اس نے اپنا کیریر ازاے ویلا گر کیا تھا اور پھر وہاں سے ماڈلنگ سے ایکٹنگ کی دنیا میں قدم جما چکا تھا اور پھر آتے ایڈم عرف اے ڈی جو کہ پیشے کے لحاظ سے پائیلٹ ہے مگر کچھ دنوں پہلے وہ جاب چھوڑ چکا تھا اس کے شوق کچھ اور تھے خواہشات لا محدود تھیں وہ دنیا دیکھنا چاہتا تھا وہ دنیا گھومنا چاہتا تھا اور واقع ہی میں وہ دنیا فتح کرنا جانتا تھا۔۔۔

سب نے اپنی اپنی مرضی سے خود کے لئے پیشہ چنا تھا۔۔۔ان کی دوستی لاجواب تھی۔۔۔ہر الٹے کام میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے اور ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنا جیسے ان پہ لازم و ملزوم تھا

اے ڈی کا کہنا تھا

AESTHETICNOVELS.ONLINE

If your friens Don't make fun of you they are not really your friends

اور باقی سب بھی اس پہ پورے خلوص سے عمل پیرا ہوتے تھے

True friends are like diamond,

bright , beautiful,

Valuable and always in sty

یہ منظر ہے خوبصورت سے محل نما گھر کا جو اندر باہر سے سفید سنگِ مرمر ہونے کی وجہ سے ایک دلکش منظر پیش کرتا تھا۔۔۔ سفید آہنی گیٹ کے اوپر چاندنی کے حروف سے لکھا ہوا وائٹ پیلس جھگمگا رہا تھا۔۔ درختوں کے پتوں سے قطرہ قطرہ اوس ٹپک رہی تھی اور ماربل کے دھلے دھلائے چمکتے فرش پر گر کر کرسٹل کے موتیوں کی طرح بکھر جاتی۔۔ فضا میں دھند تھی اور سرد ہوا کے جھونکے وقفے وقفے سے انہیں چھو کے گزر رہے تھے رات خوب کھل کر بدل برسے تھے جس سے سارا استنبول دھل دھلا کر نکھر گیا تھا۔۔ ابھی صبح پوری طرح سے طلوع نہیں ہوئی تھی، ہلکا ہلکا سا جامنی اندھیرا اب بھی باقی تھا لیکن موسم خاصا خوشگوار ہو رہا تھا۔۔ چاروں طرف ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔۔ آسمان پر ابھی بھی کالے بادلوں کا ڈیرہ تھا جو برسنے کے لئے تیار کھڑے تھے۔۔ ایسے میں وہ ارد گرد جائیزہ لیتا سفید بنیان پر بلیک جیکٹ اور ٹراؤزر بلیک شوز کانوں میں ہینڈ فری لگائے تیز تیز دوڑ رہا تھا جیکٹ کے آستینوں کو کہنی تک چڑھائے بازو میں بینڈ چڑھایا ہوا تھا وہ دور سے ہی سب کی نظروں کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔ وہاں آتے تقریباً سب ہی اس خاص لخاص شخصیت سے واقف تھے وہ ایک طرف کا تعین کرتا دوڑنے لگا۔۔۔ آج الگ بات یہ تھی کہ وہ اکیلا تھا اس کے ساتھ کے باقی کے عجوبے غائب تھے جو کہ حیران کن بات تھی

کسی نے اسے دھکا دیا وہ ذرا سا لڑکھڑایا مگر بروقت سنبھل گیا۔۔۔ وہ مسکرایا جیسے جانتا ہو کہ آنے والا کون ہے اس نے ہینڈ فری اتارے اور مڑا

کیا یار بہت ہی کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ذلیل ہوں میں نے ویٹ کیا تھا تیرا مگر تو آیا نہیں مجھے لگا آج سونے کا ارادہ ہے تیرا ایڈم نے ہنستے ہوئے عالم کو دیکھا اور پھر سے روڑنے لگا ساتھ میں عالم بھی اس کے ہم قدم ہوا

یمان کل برازیل جا رہا ہے۔۔عالم نے بالوں کو جھٹکتے بات کا آغاز کیا

ہوں۔۔۔بتایا تھا اس نے۔۔اس نے اپنی سپیڈ بڑھائی

اچھا سن ڈیڈ ناراض ہو رہے تھے تجھ سے بہت آج شکل دکھا دینا ان کو۔۔۔اور ان کا آرڈر ہے کہ آج پورا دن ہم تینوں گھر ان کے ساتھ سپینڈ کریں

ٹھیک ہے ویسے بھی کل رات کی میری بھی فلائٹ ہے۔۔اس نے پر سکون انداز میں دھماکہ کیا مگر وہ حیران نہیں ہوا تھا اب عادی ہو چکے تھے سب

اچھا اب یہ گھر میں بتانا پھر بحث کریں گے۔۔ہنستے ہوئے عالم آگے بڑھ گیا جبکہ ایڈم نے اپنی سپیڈ بڑھائی وہ عالم کو کراس کر تا تھم اپ کرتے بھاگا اب عالم کا بھی سارا دھیان بھاگنے پہ تھا۔ آج یمان نہیں تھا ورنہ یہ ان کا روز کا کام تھا۔۔۔وہ بھائی ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھے دوست بھی تھے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

وہ کرسی گھسیٹ کے بیٹھنے ہی لگا تھا مگر

تمہیں بیٹھنے کا کس نے کہا ہے۔۔کھڑے رہو۔۔دمیر نے ایڈم کو آنکھیں دکھائیں جس پہ وہ نہایت ہی شرافت کا مظاہرہ کرتے کھڑا رہا جانتا تھا آج خوب عزت افزائی ہونے والی ہے مگر اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہ تھا کیونکہ وہ باز آنے والا بھی نہ تھا

جاب کیوں چھوڑ دی تم نے؟انہوں نے سوال کیا ساتھ میں خونخوار آنکھوں سے گھور بھی رہے تھے ۔۔پاس بیٹھے عالم اور یمان بمشکل ہنسی روکے بیٹھے تھے آج وہ کافی خوش نظر آرہے تھے کیونکہ آج ایڈم کی خالصتاً "کتے "والی ہونی تھی

وہ ڈیڈ میں نے نہیں چھوڑی۔۔وہ تو انہوں نے خود ہی نکال دیا بہت منتیں کی تھی ڈیڈ ان کی لیکن مانے ہی نہیں۔۔کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھے

آپ بتائیں ڈیڈ میں کیوں چھوڑوں گا آخر کو میری اکلوتی نوکری تھی۔۔۔آنکھوں کو مٹکاتے وہ کافی سے زیادہ معصوم نظر آنے کی کوشش کر رہا تھا جس میں وہ کافی کامیاب بھی ہو گیا مگر مقابل بھی اس کا باپ تھا جو اس کی رگ رگ سے واقف تھا

بکواس بند کرو ہر وقت گدھوں کی طرح بھونکتے رہتے ہو۔۔۔انہوں نے بمشکل اپنا غصہ قابو کیا

گدھوں کی طرح ہانکتے ہیں ڈیڈ بھونکتے کتے ہیں۔۔آنکھوں کو مٹکاتے اس نے ایسے بتایا جیسے دنیا کا عظیم کام سرانجام دیا ہو اب وہ داد لیتی نظروں سے باپ کو دیکھنے لگا

میرے باپ نہ بنا کرو۔۔۔۔پتا نہیں کون سا گناہ کیا تھا جو تیری جیسی اولاد پلے پڑ گئی۔۔۔ انہوں نے افسوس بھری نظروں سے اسے دیکھتے کہا

جو میرے دادا جان نے کیا تھا۔۔۔واہ بئی واہ آگ لگانے میں تو کمال مہارت حاصل تھی مگر اس بار تو حد ہی ہو گئی تھی

پہلے تو دمیر صاحب کو سمجھ نہ آئی پھر جب سمجھ آیا انہوں نے ہاتھ میں پکڑا اچیچ پھینکا مگر تب تک وہ دروازہ پار کر چکا تھا

انہوں نے یمان اور عالم کو دیکھا وہ دونوں ہونٹوں کو دانتوں میں دبائے ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔۔۔وہ اور تپ گئے

تم لوگوں کو بہت ہنسی آرہی ہے ہاں۔۔۔اب ان کی توپوں کا رخ ان کی طرف تھا وہ ہمیشہ کی طرح بھاگ گیا تھا۔۔۔۔ظاہر ہے اب غصہ کدھر نا کدھر تو نکالنا تھا.

ڈیڈ آپ ناشتہ کریں لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔یمان نے ان کو ناشتے کی طرف متوجہ کیا۔۔ان کا ارادہ آج گھر میں رہنے کا تھا لیکن ایک ضروری کام کی وجہ سے انہیں جانا پڑ گیا عالم مام کی طرف متوجہ ہوا جو ہمیشہ کی طرح خاموشی سے سب کو دیکھ رہی تھیں وہ ان میں نہیں بولتی تھیں۔۔

وہ دونوں بھی ناشتا چھوڑ کر اٹھتے باہر کی طرف گئے کیونکہ وہ جانتے تھے وہ اس وقت کدھر ہو گا

توثیق گھر سے نکل رہا تھا وہ سوٹڈ بوٹڈ آفس جانے کے لئے تیار تھا مگر ایڈم کا میسج آیا تھا سب کا ساتھ میں ناشتے کا پلان تھا وہ بھی ادھر ہی جا رہا تھا

گاڑی ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں کھڑی کرتے اندر کی طرف بڑھ گیا

AESTHETICNOVELS.ONLINE

ہر طرف لوگوں کی آمد و رفت جاری تھی صبح کا وقت تھا سب لوگ ناشتے میں مگن تھے ایک طرف کونے میں ایک ٹیبل پہ وہ سب براجمان تھے

گھر میں اپنے والدِ محترم سے ہوئی بحث کا بتا رہا تھا۔۔باقی سب مسکرا رہے تھے

کتنے بجے کی فلائٹ ہے تیری –توثیق نے چائے کا سیپ لیتے دریافت کیا

آٹھ بجے کی۔۔اردگرد نظریں گھماتے جواب آیا

کدھر جا رہے ہو۔۔۔ڈیمر نے سوال کیا

یار میں نے بھی جانا ہے کب سے وہی بورنگ روٹین چل رہی ہے۔۔اے ڈی کے جواب دینے سے پہلے اوکان نے اپنا رونا رویا ہاں تو جانا روکا کس نے ہے۔۔اب کی بار یمان نے منہ پھاڑ انداز میں کہا

یار اے ڈی بتاؤ کدھر جاؤں کوئی اچھی سی جگہ

ہوں۔۔۔۔

Halong bay in Vietnam

Bagan in Myanmar

El deiv (the monastery) in Petra

Venice in Italy

Zhangya danxia land form in chaina

iguaza falls in Brazil

Li river in chaina

AESTHETICNOVELS.ONLINE

Hang son doong cave in Vietnam

-Explore, Dream and Read-

Hitachi Picchu in Peru

Bamboo forest in Japan

Hitachi seaside in Canada

بس بسسسس یار ورڈ ٹور کا نہیں پوچھا۔۔۔تو تو شروع ہی ہو گیا۔۔۔اس کے اس طرح کہنے پہ سب ہنسنے لگے

تونے ہی پوچھا تھا۔۔تو ایک دفعہ اپنے بل سے نکل دنیا بہت بڑی ہے۔۔۔

تو کدھر جارہا ہے۔۔ڈیمر نے سوال کیا

Belarus.....

چاروں طرف پھیلی افرا تفری اس بات کی گواہی دے رہی تھی کہ آج پھر ایک گھر میں ماتم بچھ چکا ہے۔۔جوان موت واقع ہوئی تھی مگر وہاں آہو بکا اور رونا دھونا نہیں تھا جس کی توقع تھی۔۔۔کچھ آنکھیں نم اور اشکبار تھیں۔۔دل بین کر رہے تھے مگر اس کے برعکس وہاں چیخ و پکار کے بجائے صرف آنسو رواں تھے، کیونکہ ان کو رونے اور بین کرنے کی اجازت ہرگز نہ تھی کہ وہ بزدلوں کی طرح آہو بکا کریں۔۔۔۔

یہاں قتل کرنا مردانگی کی نشانی تھی۔۔۔۔۔

یہاں بہت سے لوگ کے ہاتھ خون سے رنگے تھے مگر یہ شرمندگی کے بجائے فخر کی بات تھی ۔۔۔۔۔۔

-Explore, Dream and Read

کیونکہ وہ جگر والے تھے۔۔۔۔

یہ مضبوط تھے چٹان کی طرح۔۔۔۔

مگر حقیقتاً پتھر دل اور سخت جان تھے۔۔۔۔

مار دھاڑ تو عام سی بات تھی۔۔۔۔

یہاں بچے کھلونوں کے بجائے گولیوں اور بندوقوں سے کھیلتے تھے۔۔۔۔

کجا کہ گھٹی کے دودھ میں گولیاں ہی گھول کے پلائی جاتی تھیں۔۔۔۔۔

یہاں وہ خود ہی جج اور خود ہی قاضی تھے۔۔۔۔۔

خود ہی قاتل، خود ہی وکیل تھے۔۔۔۔۔

یہاں سب کے اپنے اپنے اصول و قوانین تھے۔۔۔۔۔۔

یہاں کی سب سے قابلِ ذکر اور خاص بات یہ کہ یہاں کے مرد چاہے جیسے بھی ہیں مگر عورتوں کو سر پر بٹھاتے تھے۔۔۔

عورت چاہے دشمن کی ہی کیوں نہ ہو اسے قابل عزت سمجھا جاتا تھا۔۔۔۔۔۔

یہاں عورت چاہے جوان ہو، بوڑھی ہو یا پھر بچی وہ برابر عزت کی حقدار مانی جاتی تھیں۔۔۔۔

اور یہاں مہمانوں کی بہت قدر و عزت کے جاتی تھی وہ مہمانوں کو خدا کی طرف سے رحمت سمجھتے تھے۔۔۔۔

خاموشی میں شور تھا میں نے سنا کچھ نہیں

اس نے سب کچھ دیا لیکن کہا کچھ بھی نہیں

AESTHETICNOVELS.ONLINE

-Explore, Dream and Read

تجھ کو کیا معلوم اے جانِ جہاں تیرے بغیر

میرا جیون کٹ گیا اور میں جیا کچھ بھی نہیں

حکم ہے ہم کو ملا اس کے سوا کچھ نہیں
اٹھ گئے دستِ دعا لب پر دعا کچھ بھی نہیں

تیری خاطر عمر بھر کارت جگا ہم کو قبول ہے
چاہتوں میں ایک شب جاگنا کچھ بھی نہیں

تیری خاطر عمر بھر کارت جگا ہم کو قبول ہے
چاہتوں میں ایک شب جاگنا کچھ بھی نہیں

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

کوئی محفل ہو تنہائی میں
یا محفل میں تنہائی ہوں
یا پھر اپنی لگائی آگ میں
بجھ بجھ کے جلتا ہوں
مجھے محسوس ہوتا ہے

مرے اندر بہت دن سے
کہ جیسے جنگ جاری ہو
عجب بے اختیاری ہے
اور اس بے اختیاری میں
مرے جذبے، میرے الفاظ
مجھ سے روٹھ جاتے ہیں
میں کچھ بھی کہہ نہیں سکتا
میں کچھ بھی لکھ نہیں سکتا
اداسی اوڑھ لیتا ہوں
اور ان لمحوں کو مٹی میں
تمہاری یاد کے جگنو
کہیں جگمگاتے ہیں
یا بیتے وقت کے سائے
مری بے خواب آنکھوں میں
کئی دیپ جلاتے ہیں
مجھے محسوس ہوتا ہے
مجھے تم کو بتانا ہے
کہ رت بدلے تو پنچھی بھی
گھروں کو لوٹ آتے ہیں
سنو جاناں، تم لوٹ آؤ۔۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

تمہیں موسم بلاتے ہیں

وہ باہر آسمان کی طرف منہ کئے آنکھیں موندے بیٹھی تھی

شام کا وقت

چائے کا کپ

خاموش اداسی

اور ڈوبتے سورج کی آخری جھلک

کیا ہوا بچے۔۔ایسے کیوں بیٹھی ہو شام ہو گئی ہے اندر چلو۔۔بانو بیگم نے اسے ایسے باہر خاموش اور اکیلے بیٹھا دیکھا تو پاس آئیں

کچھ نہیں مورے۔۔انگلی کے پور سے آنکھ سے بہتے پانی کو صاف کیا

کیا آمنہ نے کچھ کہا ہے صبح سے خاموش ہو۔۔وہ بھی گھر نہیں آیا۔۔اس کے لہجے سے پریشانی جھلک رہی تھی

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

نہیں تو

کچھ نہیں کہا وہ بھلا مجھے کہا کہیں گی۔۔۔اس نے مسکرانے کی ناکام سی کوشش کی

جب گرم سیال مادہ آنکھوں سے ٹپکے،جب دل ہلکا ہونے کا احساس ہو وہ درد کو سکون میں بدل دے گا پھر دیکھنا تم کتنا سکون محسوس کرو گی۔۔۔جب خدا تمہارے درد پہ مرہم خود رکھے گا پھر چاہے کتنا ہی درد محسوس ہو پھر ہوتے ہوتے تم اپنا آشنا درد بھول جاؤ گی۔۔مرہم ہو جائے گی بس اپنے درد کا واویلا نہ کرنا بچے۔۔۔

"ہر زخم

مرہم۔۔۔۔جب خدا محرم"

صبر کرنا آسان بھی تو نہیں ہو تانا۔۔۔۔سامنے کیاری میں جھومتے پھولوں کو دیکھتے حرا نے کہا میری جان صبر کا راستہ سب سے بہترین راستہ ہو تا ہے اپنے درد کو تماشے اور واویلا میں ضائع نہیں کرنا چاہیے صبر کا دامن پکڑ لینا چاہئے

یقین کرو یہی وہ اثاثہ ہے جو تمہاری روح کی وسعتوں کو روحانیت کی میراث عطا فرمائے گا

خاموش رہو۔۔۔جب تکلیف ملے تو حضرت یوسف علیہ السلام کا صبر یاد کرو حضرت یعقوب علیہ السّلام کی بیٹے سے دور جدائی یاد کرو اور اگر آنسو بہے تو بخوشی خاموشی سے اپنے رب کے حضور بہالو لیکن یاد رکھنا یہ تمہارا اپنا انتخاب ہے تم اپنے درد کا سودا کیسے کرتی ہو۔۔۔اللہ سے بصورت صبر کرتی ہو تو رحمت ملے گی اور دنیا کے سامنے روگی تو ذلت اور تماشے کے سوا کچھ نہ ملے گا

تو تمہیں اپنے نفس کے جھوٹے جال میں دنیا سے جھوٹی ہمدردی واویلا کے عوض تماشہ چاہتی ہو یا صبر کے عوض اللہ کا سچا ساتھ چاہتی ہو؟

فیصلہ تمہارا اپنا ہے

ایمان والے اللہ کو چنتے ہیں اور نفس والے دنیا کو

صبر والے خاموشی کو اور واویلا والے تماشے کو

جب تم کہو کہ قرآن کو تمھارے غم کا مداوا، دل کی بہار بنادے تو وہ خالی پڑھنے سے نہیں ہو گا عمل کرنے سے ہو گا جیسا انبیاء نے کیا ویسا کرنے سے ہو گا ویسے بھی آزمائش کا درجہ بڑھانے آتی ہے۔۔، آزمائش تو انسان کو پاک کرنے آتی ہے

کیا دل، درد میں اللہ کو نہیں پکارتا۔۔کیا درد میں دل دنیا سے خالی نہیں ہوتا۔۔ایسا ہی ہوتا ہے پھر ہوتے ہوتے۔۔۔صرف اللہ اور تم رہ جاتے ہو

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

اور اللہ کے ساتھ خاموش لمحے گزر جائے تو ان ہزار لمحوں سے بہتر ہیں جس میں ہم اپنے ساتھ نہیں بلکہ اپنے نفس کے جال میں گزرتے ہیں

سمجھ آئی۔۔۔انہوں نے اسے مخاطب کیا جو کب سے خاموش بیٹھی سن رہی تھی

ہں ں س آئی ہے۔۔وہ ہلکا سا مسکرائی

مورے آپ کو ایسی باتیں کیسے آتی ہیں

ہاہا بچہ یہ زندگی ہے نہ یہ بہت کچھ سکھا دیتی ہے اور یہ باتیں میں نے اپنی مورے سے سیکھی ہیں وہ ہمیشہ ایسے ہی سمجھاتی تھیں۔۔۔ایک ہاتھ سے حرا کے بال سنوارتے انہوں نے جواب دیا وہ ایسی ہی تھیں صاف دل، مخلص اور محبت کرنے والی

اگر آپ نہ ہوتی تو پتا نہیں میرا کیا ہوتا۔۔

ایسے نہیں کہتے اللہ ہر کسی کا وسیلا بناتا ہے۔۔۔

تمہاری پناہ بس رب ہے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

تمھاری ڈھال بس رب ہے

تمہارا اصل بس رب ہے

تمہارا سچ وفا بس رب ہے

یہی سچ ہے

اپنی زندگی میں خود روشنیاں پیدا کریں
یقین جانیے آپ کا اپنے اور اللہ کے سوا کوئی
وفادار نہیں

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

(اللہ سے لو لگائیں
قرآن سے دل لگائیں
دنیا تو بس اک دھوکا ہے
اور لوگ تو بس تماشائی ہیں)

جاری ہے

آپ کی قیمتی آرا کی منتظر

رسمِ الفت۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read